



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خداوند عالم قرآن شریف میں جگہ جگہ اپنی ذات یا دن رات وغیرہ کی قسم کھاتا ہے مگر اپنی مخلوق کو اپنے اور اپنی صفات کے سوا اوروں کی قسم کھانے سے منع کا ارشاد فرماتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ (محمد عبداللہ چک نمبر ۱۵۸ گ ب (تحصیل سندری ضلع لائل پور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

ہم غیر اللہ کی قسم کھاتے ہیں تو غیر اللہ کی تعظیم کا شبہ ہوتا ہے کیونکہ عبادت کی قسم سے ہے اس لیے ہمارے لیے منع ہے اور خدا کی قسم کھانے سے اس تعظیم کا شبہ نہیں ہوتا، کیونکہ خدا ہر شے کا خالق ہے اور ہر شے اس کی محتاج ہے اور محتاج غیر محتاج کی تعظیم کیا کرتا ہے نہ کہ غیر محتاج محتاج کی پس خدا پر شبہ نہیں آسکتا مثلاً ایک آدمی دوسرے آدمی کے پیر چوم لے تو اس پر تعظیم کا شبہ ہو سکتا ہے، اگر ماں بچہ کے پیر چوم لے تو یہ تعظیم نہیں سمجھی جا (سکتی، ٹھیک اسی طرح خدا اور مخلوق کو سمجھ لینا چاہئے تفصیل کے لیے اقسام القرآن حافظ ابن قیم رحمہ اللہ ملاحظہ ہو۔ (فتاویٰ الجہدیت روپڑی جلد اول، ص ۵۸

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 334

محدث فتویٰ